آخر میں تحریک آزادی کے حوالہ سے شورش کاشمیری کا بیان نقل کرتا چلوں

شورش کاشمیری ہمارے اہلحدیث اسلاف کی کہانی بیان کرتے ہیں کہ جب بھی کوئی مورخ برصغیر کی حریت اور آزادی کی تحریک رقم کرے گا تو مجبور ہوگا کہ تاریخ کو اہلحدیث علماء کے تذکرے سے شروع کرے۔ کیونکہ وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ تحریک آزادی کا ہراول دستہ علماء اہلحدیث تھے۔ مجاہدین سب کے سب اہلحدیث گھرانوں کے سپوت تھے انہیں کے خون میں آزادی کے پودے کو پروان چڑھایا جس طرح مغربی پاکستان کے آزاد کروانے میں اہلحدیث کا ہاتھ تھا بالکل اسی طرح مشرقی پاکستان کی آزادی بھی انہی کی رہین منت ہے۔ اسی طرح آغا شورش کاشمیری نے چٹان 13 نومبر 1967 کو برصغیر کی تحریک حریت میں اہلحدیث کی جدوجہد اور قربانیوں کا نا صرف واضح طور پر اعتراف کیا بلکہ بہترین الفاظ میں تعریف کرتے ہوئے **تحریک آزادی کا تمام تر کریڈٹ اہلحدیث کو دیا ہے۔**

آخر میں یہی کہے دیتا ہوں کہ:

ہمارے بعد کہاں یہ وفا کے ہنگامے
کوئی کہاں سے ہمارا جواب لائے گا

وما توفیقی الا باللہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

بقیہ: امت مسلمہ پر آفت اور اس کی بے حسی

مظلوم مسلمانوں پر عذاب کا کوڑا لگایا جا رہا ہے۔ لیکن مدہوش قوم غیرت اور عقل کے ناخن لے۔

کالے قانون جس کی زد میں ڈھیروں مسلمان آچکے ہیں اس کو ترک کر دیں، بے حیائی، یورپین میڈیا کی مثل آزادی، حرام امور کا کھلے عام ارتکاب، اسلامی تعلیمات پر مذاق اور کفار سے محبت ان تمام اعمال سیہ کے سنگین جال سے نکل جائیں ورنہ اللہ کا عذاب جو کہ ایسی اقوام پر ترس نہیں کھاتا، نازل ہو سکتا ہے۔

اپنے ضمیروں کو جھنجوڑیے اپنی آخرت کی فکر کیجیے اور اللہ کے سامنے جواب دینے کا تصور ذہنوں میں لائیے تاکہ ان آفتوں اور عذابوں کے نزول کے باعث تم پر چھائی ہوئی بے حسی و مدحوشی رفع ہو جائے۔ یہی وقت ہے جو اپنے نفس کی فلاح چاہتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات کو سینے سے لگائے اور یہود و نصاریٰ جن کا پروگرام اسلام کو مٹانا ہے ان کو اپنے پاؤں کی ٹھوکر سے دور کریں تب کامیابی و کامرانی ممکن ہے ورنہ اللہ کی پکڑ بہت ہی سخت ہے جو اس میں آجاتا ہے وہ نکل نہیں سکتا۔ اللہ ہمیں اپنے عذابوں سے محفوظ رکھے اور امت مسلمہ کی بے حسی کو دور کرے اور مستقبل میں سنبھلنے کی توفیق دے آمین

وما توفیقی الا باللہ

حافظ عبدالرزاق سعیدی کو صدمہ

جماعت کی معروف روحانی شخصیت حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی (آف فاروق آباد) امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث ضلع شیخوپورہ، کی صاحبزادی 17 جولائی 2003 بروز جمعرات کی شام راولپنڈی میں انتقال کر گئیں، (انا للہ وانا الیہ راجعون)

مرحومہ بڑی صابرہ وشاکرہ خاتون تھیں۔ عرصہ دراز سے وہ سعودی عرب میں مقیم تھیں وفات سے دو دن پہلے پاکستان آئیں اور اپنے عزیزوں کے ہاں شادی کی تقریب میں شریک تھیں کہ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اچانک فوت ہو گئیں۔

بعد ازاں ان کی میت کو فارق آباد لایا گیا جہاں اگلے روز 18 جولائی بروز جمعہ کو صبح 9:00 بجے ان کی نماز جنازہ مولانا غلام اللہ فیصل آبادی نے پڑھائی اور انہیں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

ادارہ ترجمان الحدیث حضرت حافظ صاحب و دیگر لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق فرمائے اور مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے آمین۔

(ادارہ)